خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار
14 جنوری 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 12 | اتوار 22 شعبان-1416ھ، 14 صلح 1375ھش، 14-جنوری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یاد رکھو انسان کو اللہ تعالیٰ نے تعبد ابدی کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس لئے اس کو چاہئے کہ اس میں لگا رہے۔ اس جہان کی جس قدر چیزیں ہیں۔ بیوی، بچے، احباب، رشتہ دار، مال و دولت اور ہر قسم کے املاک ان کا تعلق اسی جہان تک ہے۔ اس جہان کو چھوڑنے کے ساتھ ہی یہ سارے تعلقات قطع ہو جاتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ ہے اور اس جہان میں بھی اور اس جہان میں بھی اس کی ضرورت ہے اس لئے سچا تعلق اسی کے ساتھ ہونا چاہئے کیونکہ نجات ابدی اسی کے ساتھ وابستہ ہے جو خدا تعالیٰ کی معرفت، محبت اور صدق، وفاداری کے تعلق پیدا کرنے سے ملتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 348)

صادق کبھی نقصان نہیں اٹھا سکتا

یہ بالکل غلط ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں چل کر انجام کار کوئی شخص نقصان اٹھاوے۔ صادق کبھی نقصان نہیں اٹھا سکتا۔ نقصان اسی کا ہے جو کاذب ہے۔ جو دنیا کے لئے بیعت کو اور عہد کو جو اللہ تعالیٰ سے کیا ہے توڑ رہا ہے وہ شخص جو محض دنیا کے خوف سے ایسے امور کا مرتکب ہو رہا ہے وہ یاد رکھے بوقت موت کوئی حاکم یا بادشاہ اسے چھڑا نہ سکے گا۔ اس نے احکم الحاکمین کے پاس جانا ہے جو اس سے دریافت کرے گا کہ تو نے میرا پاس کیوں نہیں کیا۔؟

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

قربانی کے بغیر کوئی مقصد حاصل نہیں ہو سکتا

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

تمام قسم کی قربانیاں قربانی چاہتی ہیں۔ وہ کامیابی جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا مقصد ہے۔ مگر اس کے لئے بھی بتایا ہے کہ قربانی کی ضرورت ہے۔ وہ کامیابی کیا ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے بندے کو پیدا کیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا بندے سے تعلق کرنا ہے۔ لیکن اس کے لئے بھی کتنی فرمانبرداری کی ضرورت ہے (-) کامل عبودیت اور کلی طور پر جھک جانا یہ دو باتیں ہیں جن کے بعد بندہ انعام کا مستحق ہوتا ہے (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں) عملاً غلام بننے پر دلالت ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک شخص عملاً غلام ہو مگر دل میں خیالات مخالف ہوں۔ لوگ آباء و اجداد سے سن سنا کر (احکام دینیہ) کی دوسری باتوں کو بجالاتے ہیں۔ مگر جب تک خود ان کو ایمان نہ ہو اور ان کے خیالات پاک نہ ہوں۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ ظاہر میں عبد ہوں لیکن دل دوسری طرف جھکا ہوا ہو۔ تو عبودیت نہیں کہلا سکتی۔ عبودیت یہی ہے کہ دل بھی خدا کی طرف جھکا ہوا ہو۔ اگر کوئی ہستی نظر آتی ہو تو خدا کی ہستی نظر آتی ہو۔ اس کے سوا کوئی خیال نہ ہو۔ استعانت الفاظ کو چاہتی ہے کیونکہ خواہش اظہار کو چاہتی ہے۔ جب انسان اپنے خیالات، اعمال، اقوال سب کچھ خدا کی رضاء کے لئے قربان کر دے تب وہ حقیقی عبد کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے۔

غرض وہ مقصد جس کے لئے خدا نے انسان کو پیدا کیا ہے وہ بھی بغیر قربانی کے حاصل نہیں ہو سکتا تو دیگر امور خواہ دینی ہوں یا دنیاوی۔ کوئی ترقی ہو دینی یا دنیاوی۔ اس کے لئے کیسے قربانی کی ضرورت نہیں ہو سکتی۔ بعض کے دل میں یہ خیال پیدا ہو گا کہ کہاں قربانی ہر ایک قسم کی ترقی کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ ایک امیر کا بیٹا امیر ہوتا ہے۔ بلا محنت مال و دولت کا وارث ہو جاتا ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ یہ ترقی نہیں۔ اگر امیر باپ کا بیٹا اس دولت میں اضافہ کرتا ہے تو اس کو قربانی ضرور کرنی پڑتی ہے اور اگر اضافہ نہیں کرتا تو اس درجہ سے تنزل کرتا ہے۔ جس پر اس کا باپ ہوتا ہے پس امراء کے بیٹوں کا اپنے آباء کی دولت پر قابض ہونا اس امر کی دلیل نہیں کہ انہوں نے بغیر قربانی کے ترقی کر لی ہے۔ کیونکہ دیکھنا یہ ہے کہ وہ جس حالت میں تھے اس سے انہوں نے ترقی کی ہے یا تنزل۔ جب غور کیا جائے گا تو معلوم ہو گا کہ ترقی کی بجائے وہ تنزل کر رہے ہوتے ہیں جو قربانی نہیں کرتے۔ غرض مقصد کے لئے قربانی کرنی ضروری ہے کیونکہ مقصد کہتے ہیں آئندہ حاصل ہونے والی چیز کو اور وہ تبھی حاصل ہو سکتی ہے جب قربانی کی جاوے۔ پس کوئی چیز بغیر قربانی کئے حاصل نہیں ہو سکتی۔

باقی صفحہ 7 پر

دین کی جڑ اس میں ہے کہ ہر امر میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ولادت

○ مکرم داؤد عزیز احمد آف امریکہ ابن مکرم چوہدری غلام قادر صاحب دار البرکات ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 16- دسمبر 1995ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے از راہ شفقت بچی کا نام "ثمرہ احمد" عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب آف کینیڈا کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک و خادمہ دین بنائے۔

نمایاں کامیابی

○ مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم استاذ الجامعہ تحریر کرتے ہیں:-

میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر میر شریف احمد صاحب ایم ڈی نے Seton Hall یونیورسٹی نیو جرسی امریکہ سے تین سال کی Internal Medicine کی Residency مکمل کرنے کے بعد "امریکن بورڈ آف انٹرنل میڈیسن" کا امتحان نمایاں کامیابی کے ساتھ پاس کر لیا ہے۔ اور Diplomate of American Board of Internal Medicine کا اعزاز حاصل کر کے سیٹن ہال یونیورسٹی سے دو سال کی Pulmonary Medicine کی فیلو شپ کے لئے منتخب ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے عزیز کی دین و دنیا میں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ عزیزہ بشریٰ مبارکہ صاحبہ بنت میاں مبارک احمد صاحب سابق قائد ضلع فیصل آباد حال دار الرحمت غربی ربوہ کا نکاح مکرم افتخار احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب دار الصدر ربوہ کے ہمراہ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے بیت المبارک ربوہ میں مورخہ 96-1-6 بعد عصر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

14- صلح 1375 ہش   14 - جنوری 1996ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

○ دنیا میں بڑے بڑے مالداروں کی موت سخت نامرادی سے ہوتی ہے۔ دنیادار کی موت کے وقت ایک خواہش پیدا ہوتی ہے اور اسی وقت اسے نزع ہوتی ہے۔ یہ اس لئے ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے کہ اس وقت بھی اسے عذاب دیوے اور اس کی حسرت کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں تاکہ انبیاء کی موت جو کہ (راضی خوشی) کے مصداق ہوتی ہے۔ اس میں اور دنیادار کی موت میں ایک بین فرق ہو۔ دنیادار کتنی ہی کوشش کرے مگر اس کی موت کے وقت حسرت کے اسباب ضرور پیش ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ (راضی خوشی) کی موت مقبولین کی دولت ہے۔ اس وقت ہر قسم کی حسرت دور ہو کر ان کی جان نکلتی ہے۔ راضی کا لفظ بہت عمدہ ہے اور ایک (صاحب ایمان) کی مرادیں اصل میں دین کے لئے ہوا کرتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کی کامیابی اور اس کے دین کی کامیابی اس کا اصل مدعا ہوا کرتا ہے۔

○ بعض لوگ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے سوا اوروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں اگر فلاں نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا۔ میرے ساتھ فلاں نے احسان کیا۔ وہ نہیں جانتا کہ یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) رب یعنی پرورش کنندہ وہی ہے اس کے سوا کسی کا رحم اور کسی کی پرورش نہیں ہوتی حتیٰ کہ جو ماں باپ بچے پر رحمت کرتے ہیں دراصل وہ بھی اسی خدا کی پرورشیں ہیں اور بادشاہ جو رعایا سے انصاف کرتا ہے اور اس کی پرورش کرتا ہے۔ وہ سب بھی اصل میں خدا تعالیٰ کی مہربانی ہے۔

ان تمام باتوں سے اللہ تعالیٰ یہ سکھلاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے برابر کوئی نہیں۔ سب کی پرورشیں اسی کی ہی پرورشیں ہوتی ہیں۔

○ تقویتِ ایمان کی بڑی ضرورت ہے۔ بغیر ایمان کے اعمال مثل مردہ کے ہوتے ہیں۔ ایمان ہو تو انسان کو وہ معرفت حاصل ہوتی ہے جس سے وہ آسمان کی طرف مصعود ہوتا ہے اور اگر یہ نہ ہو تو نہ برکات حاصل ہوتے ہیں نہ خوشی حاصل ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کو دیکھنے کے بعد جب کوئی عمل کیا جاوے تو جو اس عمل کی شان ہوگی تو کیا ویسی کسی دوسرے کی ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ جس قدر امراض عمل کی کمزوری اور تقویٰ کی کمزوری کے دیکھے جاتے ہیں ان سب کی اصل جڑ معرفت کی کمزوری ہے۔ ایک کیڑے کی بھی معرفت ہوتی ہے تو انسان اس سے ڈرتا ہے۔ پھر اگر خدا کی معرفت ہو تو اس سے کیوں نہ ڈرے؟ غرضیکہ معرفت کی بڑی ضرورت ہے۔

○ جب اللہ تعالیٰ کسی دل کو ایسا پاتا ہے کہ اس نے مخلوق کی نفع رسانی کا ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے توفیق دیتا اور اس کی عمر دراز کرتا ہے۔ جس قدر انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ شفقت سے پیش آتا ہے اسی قدر اس کی عمر دراز ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا اور اس کی زندگی کی قدر کرتا ہے، لیکن جس قدر وہ خدا تعالیٰ سے لاپروا اور لاابالی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی پروا نہیں کرتا۔

○ انسان اگر اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف نہ کرے اور اس کی مخلوق کے لئے نفع رساں نہ ہو تو یہ ایک بیکار اور نکمی ہستی ہو جاتی ہے بھیڑ بکری بھی پھر اس سے اچھی ہے جو انسان کے کام تو آتی ہے لیکن یہ جب اشرف المخلوقات ہو کر اپنی نوع انسان کے کام نہیں آتا تو پھر بدترین مخلوق ہو جاتا ہے۔

ہر اشارہ اور ہر ارشاد ہے قندیلِ راہ
آپ کی جانب لگی رہتی ہیں آنکھیں صبح و شام
آپ کی ہر بات رہتی ہے مری وردِ زباں
آپ جب چاہیں بھلا دیتے ہیں مجھ ایسوں کے نام

ابوالاقبال

طلبائے جامعہ کے نام

(از مکرم مولوی ظفر محمد صاحب ظفرؔ)

مکرم ظفر محمد صاحب ظفر کی یہ نظم اس استقبالیہ تقریب میں پڑھی گئی۔ جو 5 جنوری 1955ء کو جامعہ احمدیہ احمد نگر کی طرف سے انڈونیشیا اور ٹرینی ڈاڈ سے آئے ہوئے مہمانوں کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی۔

اے طالبانِ علم دبستانِ جامعہ
دیکھو انہیں جو آج ہیں مہمانِ جامعہ

پروردہ ہیں یہ لوگ اسی درس گاہ کے
ان گوہروں کی کان بھی ہے کانِ جامعہ

ان کی ہی کوششوں سے جہاں میں ہے اِنقلاب
قائم انہی کے کام سے ہے شانِ جامعہ

ظاہر ہیں قوم میں آثارِ زندگی
جاری ہے ملک میں فیضانِ جامعہ

زندہ کیا ہے تم کو اسی درس گاہ نے
اللہ کرے کہ تم بھی بنو جانِ جامعہ

لیکن وہ علم موت ہے جس میں عمل نہیں
نکتہ رہے یہ یاد عزیزانِ جامعہ

روحانیت کے نان کی دنیا ہے گرسنہ
تیار اس کے واسطے ہے خوانِ جامعہ

خوشبوئے معرفت سے معطّر جہان ہو
بن جاؤ تم نسیمِ گلستانِ جامعہ

تعمیر درس گاہ ظفر تنگ ہے تو کیا
بہرِ عمل وسیع ہے میدانِ جامعہ

الفضل 8 جنوری 1955

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ستارہ مظفر

حضرت سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ

حرم حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کیلئے)

آپ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بہو قدرت ثانیہ کے مظہر ثانی کی حرم اور قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث کی والدہ تھیں لجنہ کی ابتدائی چودہ ممبرات جنہوں نے خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ان میں سے آپ کا نام تیسرے نمبر پر لکھا گیا آپ جماعت میں امی جان کے نام سے مشہور تھیں ام ناصر آپ کی کنیت تھی۔ آپ ان خواتین مبارکہ میں تھیں جن کا وعدہ خدا تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے کیا تھا کہ "تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض اس کے بعد پائے گا۔ تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا"

آپ کا وجود پاک دامن خواتین مبارکہ میں سے پہلا وجود تھا جو پیدا تو دوسرے گھروں میں ہوئیں مگر خدا تعالیٰ نے انہیں نوازش سے خاندان حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں اس طرح داخل فرمایا کہ وہ ذریت طیبہ کا حصہ بن گئیں۔ آپ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کی صاحبزادی تھیں جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اولین اور جان نثار رفقاء میں سے تھے۔ آپ کے والد صاحب کے باطنی اخلاص اور محبت کی وجہ سے جو انہیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے تھی آپ کا رشتہ خود حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تجویز فرمایا۔ اس وقت حضرت امام جماعت الثانی کی عمر صرف سات برس تھی۔ حضرت صاحب نے اس رشتہ کے ابتدائی خیال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

"ایک مرتبہ میرے دل میں خیال آیا تھا کہ اب میرے یہ تین چھوٹے لڑکے ہیں محمود۔ بشیر۔ شریف۔ بہتر ہوگا کہ اگر خدا تعالیٰ کا فضل خیرو عافیت رکھے آپ کی کسی لڑکی سے کوئی لڑکا منسوب ہو۔ یہ خیال صرف میرے اس نیک ظن سے پیدا ہوا تھا جو مجھے آپ کے باطنی اخلاق اور محبت پر ہے اس خیال کو ابھی قابل ذکر نہ سمجھا جائے کہ خود بچے بہت کم سن ہیں ابھی بلوغ تک زمانہ پڑا ہے۔ وہی ہوگا جو خدا کی طرف سے مقدر اور اس کی نظر میں پسندیدہ ہے۔"

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا یہ مبارک خیال خدا تعالیٰ کی نظر میں پسندیدہ قرار پایا اور آپ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زندگی میں ہی آپ کے مبارک ہاتھوں میں ایک امتیازی نشان سے آپ کے خاندان میں پہلی خاتون مبارکہ کی حیثیت سے پہلی بہو بن کر آئیں اور اکتوبر 1903ء میں آپ کی شادی حضرت امام جماعت الثانی سے ہو گئی۔ آپ کو بطور بہو چھ سال حضرت صاحب کے قرب میں گزارنے کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ بھی آپ سے بے حد محبت کرتے تھے اور آپ کا بے حد خیال رکھتے تھے۔ اور آپ کو حضرت امام جماعت الثانی کی زوجیت میں 56 برس کا طویل عرصہ گزارنے کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی حرم اول ہونے کا اعزاز بھی آپ کو حاصل ہے۔ آپ کے بطن سے اللہ تعالیٰ نے حضرت امام جماعت الثانی کو سب سے زیادہ اولاد عطا فرمائی۔ یعنی سات بیٹے اور دو بیٹیاں آپ کا وجود خدا تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان تھا۔ آپ کے ذریعے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خدا کی بتائی ہوئی دو عظیم الشان (سچی خبریں) یعنی ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو نافلہ ہو گا یعنی لڑکے کا لڑکا پوری ہوئیں۔ آپ کے پہلے بیٹے نصیر احمد چھوٹی عمر میں فوت ہو گئے پھر نو سال آپ کے صبر واستقامت کا امتحان لیا جس میں آپ کامیاب ہوئیں اور پھر خدا تعالیٰ نے آپ کو ایک مبشر خواب دکھایا جس میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے آپ کی جھولی تر و تازہ پھلوں سے بھر دی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبشر اولاد سے نوازا۔ جس میں وہ عظیم الشان نافلہ بھی شامل ہیں جن کی خبر صدیوں پہلے دی گئی تھی اور وہ نافلہ بیٹے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ہیں جو قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر بنے۔

شادی سے پہلے آپ کا نام رشیدہ بیگم تھا شادی کے بعد حضرت اماں جان نے آپ کا نام محمودہ بیگم رکھ دیا۔ آپ کی شادی بہت چھوٹی عمر میں ہوئی آپ اتنی چھوٹی تھیں کہ جب کبھی آندھی یا بارش وغیرہ ہوتی تو اس خیال سے کہ بچی ہے گھبرا نہ جائے حضرت اماں جان آپ کی چارپائی اپنے پاس لے آتیں۔

آپ ہر ایک سے محبت کرنے والی تھیں۔ حضرت اماں جان سے تو عشق کی حد تک محبت کرتی تھیں۔ آپ حضرت اماں جان کی بہت ہی فرماں بردار اور اطاعت گزار تھیں۔ اور گھر کے دوسرے افراد سے بھی محبت کا سلوک فرماتی تھیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں کہ

"انہوں نے شادی کے بعد اس گھر کو اپنا گھر اور ہم لوگوں کو اپنے بہن بھائی سمجھا ایک گھڑی کو بھی محبت کے بغیر ان کا سلوک یاد نہیں۔ ان کی سعید فطرت اور اس پر حضرت بڑے بھائی صاحب قدرت ثانیہ کے دوسرے مظہر کی تربیت گھر کا مبارک ماحول نیک نمونہ تھا۔ جو سونے پر سہاگہ ہو گیا تھا لوگ کہتے ہیں کہ دو برتن بھی ایک جگہ ہوتے ہیں تو کھنک جاتے ہیں مگر ہم تو ایک بار نہ کھنکے تھے مجھ سے جو محبت تھی وہ آخر دم تک نبھائی۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ سے محبت اور حضرت اماں جان سے بھی خاص تعلق تھا۔ لحاظ شرم وحیا صبر و رضا ان کی خصوصیات میں سے تھیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی بہت خواہش رہتی تھی۔ مجھے یاد ہے زیادہ بے تکلف نہ تھیں۔ مگر وضو فرمانے لگتے تو لوٹا اٹھا کر پانی ڈالنے لگتیں۔ غرض اس طرح چاہتی تھیں کہ کوئی کام حضرت صاحب کا کروں"

دعاؤں میں بے حد شغف تھا۔ بہت دعائیں کرنے والی تھیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زندگی میں ایک مرتبہ آپ اس قسم کی باتیں سن کر غم زدہ اور افسردہ تھیں کہ حضرت امام جماعت الثانی دوسری شادی کریں گے۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں کہ آپ حضرت صاحب کو وضو کروا رہی تھیں۔ کہ حضرت صاحب نے بڑے پیار سے آپ کو دلاسہ دیا اور فرمایا کہ 'فکر نہ کرو محمودہ میری زندگی میں تم پر سوکن نہیں آئے گی۔ اور خدا کے فضل سے حضرت صاحب کے الفاظ پورے ہوئے بعد میں حضرت امام جماعت الثانی نے بعض حالات اور جماعتی ضروریات کے لئے شادیاں کیں تاکہ آپ ان مستورات کو تعلیم دے سکیں اور جماعت ترقی کر سکے اور جماعتی تربیت ہو سکے۔ تو حضرت ام ناصر نے کمال صبر واستقلال اور محبت و اخلاص کا نمونہ دکھایا۔

حضرت سیدہ امی جان حضرت امام جماعت الثانی سے بہت محبت کرتی تھیں آپ کی بہت فرمانبردار بیوی تھیں حضرت امام جماعت الثانی کی دوسری ازواج سے بھی آپ کا سلوک بہت اچھا تھا۔ اور بہنوں والا تھا۔ جب سیدہ حضرت ام وسیم کی شادی ہوئی۔ تو حضرت صاحب نے ان کو کچھ عرصہ تک انہی کے گھر میں رکھا۔ ان کے ساتھ آپ بہت محبت سے رہیں اور بہنوں جیسا سلوک کیا۔ آپ حضرت صاحب کی خدمت کو ہر دم مقدم سمجھتیں حضرت صاحب جب آپ کے گھر تشریف لاتے تو فوراً سر ڈھانپ کر بہت ادب کے ساتھ اٹھ کر بیٹھ جاتیں۔ اور خوشی سے چہرہ چمک اٹھتا۔ ہر بات نہایت احترام سے کرتیں۔ عام عورتوں کی طرح اپنی بات پر اصرار نہ کرتیں۔ ایک مرتبہ حضرت صاحب نے قادیان کے مکان کے سٹور کے دروازے کا رخ پوچھا حضرت سیدہ ام ناصر کے بتانے پر حضرت صاحب نے فرمایا کہ نہیں اس رخ نہیں فلاں رخ تھا۔ اور آپ نے دوبارہ دہرایا کہ نہیں اس رخ تھا۔ لیکن حضرت امام جماعت الثانی کچھ غصہ سے بولے نہیں جس طرف میں کہہ رہا ہوں اس رخ تھا آپ مسکرا کر خاموش ہو گئیں۔ بعد میں بتایا کہ حضرت صاحب بھول گئے اسی رخ تھا جس رخ میں بتا رہی ہوں۔ لیکن آپ نے عام عورتوں کی طرح برا نہ منایا بلکہ خاموش ہو گئیں۔

آپ حضرت صاحب کی خدمت دل و جان سے کرتیں اور ہر طرح آپ کی خوشنودی اور آرام کا خیال رکھتیں۔ جس دن حضرت صاحب کی باری ہوتی بستر علالت پر ہونے کے باوجود سب سامان چارپائی کے پاس منگوا کر آپ کی پسند کا کھانا تیار کرتیں۔ آپ کھانا نہایت عمدہ پکاتی تھیں۔ حضرت صاحب کے لئے کھانا ہمیشہ خود پکاتیں۔ بڑی سلیقہ مند اور کفائت شعار تھیں۔ تھوڑی سی رقم سے بہت سے کام نکال لینے کا آپ کو خاص ملکہ تھا۔

حضرت امام جماعت الثانی کے کپڑوں کا انتظام آخر دم تک آپ کے سپرد رہا۔ جس کو آپ نے بڑے اہتمام اور خوش اسلوبی سے نبھایا۔ محترمہ امتہ القیوم اہلیہ محمد صدیق صاحب امرتسری فرماتی ہیں کہ ایک بار کسی بہن نے اخلاص سے آپ کو مجبور کر کے حضرت امام جماعت الثانی کی پگڑیاں دھو دیں۔ اور خشک کر دیں۔ دوسرے دن خاکسار آپ کی خدمت میں حاضر ہوتی تو آپ دیکھ کر بہت خوش ہوئیں فرمایا میں تمہارا انتظار کر رہی تھی انہوں نے حضرت صاحب کی پگڑیاں ٹیڑھی کر دیں اور ساتھ ساتھ ان کے اخلاص کی تعریف بھی کی اور پھر چارپائی پر بیٹھے میرے ساتھ ان پگڑیوں کو کھینچ کھینچ کر درست کیا اور فرمایا کہ انہوں نے اخلاص سے کہا تھا اور میرے بازو تھکا دئے۔ پھر ہر پگڑی کے کنارے پوری طرح اپنے سامنے استری کروائے۔

آپ تقویٰ شعار بلند اخلاق مخلص اور سلسلہ احمدیہ کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانی کرنے والی تھیں۔ 1913ء میں اس وقت نازک حالات کے پیش نظر حضرت امام جماعت الثانی نے ایک اخبار کے اجراء کی شدت سے ضرورت محسوس فرمائی تو آپ نے نہ صرف اس کڑے اور نازک وقت میں جرأت اور دلیری ہمت اور قربانی اور ایثار کا عظیم الشان مظاہرہ کیا۔ اور جماعت کی رہنمائی میں حضرت صاحب کا ہاتھ بٹایا۔ بلکہ اخبار کے اجراء کے لئے اپنا زیور پیش کر دیا۔ حضرت امام جماعت الثانی فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ نے میری بیوی کے دل میں اس طرح تحریک کی جس طرح (۰) انہوں نے اس امر کو جانتے ہوئے کہ اخبار میں پیسہ لگانا ایسا ہی ہے جیسے کنویں میں پھینک دینا اور خصوصاً اس اخبار میں جس کا جاری کرنے والا محمود ہو جو زمانے میں سب سے زیادہ (مذموم) تھا۔ اپنے دو زیور مجھے دئے کہ میں ان کو فروخت کر کے اخبار جاری کر دوں۔ ان میں ایک تو ان کے اپنے کڑے تھے اور دوسرے بچپن کے کڑے تھے جو انہوں نے اپنی اور میری لڑکی عزیزہ ناصرہ بیگم کے استعمال کے لئے رکھے ہوئے تھے۔ الفضل اپنے ساتھ میری بے بسی کی حالت اور میری بیوی کی قربانی کو تازہ رکھے گا۔"

آپ مزید فرماتے ہیں۔ "اگر ان کی اور

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان . . .. قریشی محمد احمد

مکرم بابو اللہ داد صاحب احمدی

محترم بابو اللہ داد صاحب احمدی ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر کراچی جماعت احمدیہ کراچی کے پرانے مخلص اور کارکن احباب میں سے تھے۔ 1926ء میں آپ راولپنڈی سے کراچی آکر پوسٹل سروس سے منسلک ہوئے۔ اس زمانہ میں مذہبی دنیا میں بڑا تلاطم برپا تھا۔ عیسائی پادری اور آریہ سماج کے پنڈت بڑے بڑے جلسے کرتے اور بابو اللہ داد صاحب علم حاصل کرنے کے شوق اور خوب سے خوب تر کی تلاش میں ہر مکتب فکر کا جلسہ سنتے۔ انہی دنوں آریوں کے ایک مشہور پنڈت اگنی ہوتری دلی سے کراچی آئے اور رات کو آریہ سماج منڈل (جو اب فضل الرحمٰن میموریل گرلز سکول ہے) میں زبردست تقریر کی جس میں ہر بات میں وہ کلام الٰہی کی آیتیں ایک قاری کی طرح پڑھتے اور ان پر اعتراض کرتے۔ بابو صاحب کی طبیعت میں پر زور تحریک ہوئی کہ ان کا کوئی جواب ہونا چاہئے۔ مگر ان کے سوالوں کا کوئی جواب نہیں دیا۔ بابو صاحب کا شوق جستجو اور تلاش کم نہیں ہوا بلکہ بڑھتا گیا۔ تب انہیں یاد آیا کہ ان کے ڈاکخانہ کے ایک ساتھی مرزا عبدالحکیم بیگ صاحب مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کے والد نے کچھ عرصہ قبل کوئی کتاب پڑھنے کے لئے انہیں پیش کی تھی۔ مگر انہوں نے درخور اعتنا نہ سمجھتے ہوئے لی ہی نہ تھی۔ اب خود بابو صاحب نے بیگ صاحب سے کتب سلسلہ کے پڑھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ بیگ صاحب تو پہلے ہی چاہتے تھے انہوں نے...... اصول کی فلاسفی لا کر دی تصرف الٰہی دیکھئے کہ آریہ پنڈت کے تمام اعتراضات کا مدلل جواب اسی ایک کتاب میں موجود تھا۔ اس طرح یکے بعد دیگرے انہوں نے بہت سی کتب پڑھیں اور ان پر حضرت بانی سلسلہ کے اس شعر کا مفہوم کھلتا گیا۔

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

ان کے ایک دوست۔ رفیع الزمان خان صاحب فرخ آبادی (والد بریگیڈئر وقیع الزمان خان صاحب) جو کسٹم آڈٹ میں ملازم تھے باہم گفتگو اور مطالعہ کرتے رہتے تھے۔ چنانچہ یہ دونوں کامل تسلی اور اطمینان قلب کے بعد 1928ء میں بیک وقت بیعت فارم پر کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوگئے۔ بابو صاحب اپنے ماہوار چندہ میں اپنے حالات کے مطابق کچھ تخفیف چاہتے تھے جس کا ذکر انہوں نے بیعت کے خط میں کیا۔ حضرت امام جماعت الثانی کی طرف سے یہ جواب آیا۔ "بیعت منظور کی جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ توفیق دے پوری شرح سے چندہ دینا شروع کر دیں"۔ بابو صاحب نے اس فقرہ پر غور کیا تو دل نے کہا کہ توفیق تو اب بھی ہے صرف خیال کی بات ہے۔ چنانچہ پہلے دن سے ہی پوری شرح سے چندہ عام دینا شروع کر دیا۔ بعدہ اللہ تعالیٰ نے وصیت کی توفیق دی اور آپ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔

بیعت کے بعد آپ کے شوق مطالعہ کا یہ عالم ہوا کہ...... جب حضرت بانی سلسلہ کی سب کتب پڑھنا شروع کیں تو بسا اوقات عشاء کے بعد پڑھنا شروع کرتے تو فجر تک پڑھتے رہتے۔ اور اسی علم کلام کو پڑھنے۔ سمجھنے اور اخذ کرنے کے نتیجہ میں بابو صاحب کی ذات میں جماعت کراچی کو ایک اچھا مقرر اور مناظر مل گیا۔ ایک دفعہ قادیان کچھ عرصہ قیام کے لئے گئے تو حضرت امام جماعت الثانی نے ان کو حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے سپرد کر دیا تاکہ انہیں coach کریں اس کے علاوہ ہر مشکل مسئلہ کے بارے میں وہ حضرت امام جماعت الثانی کی خدمت میں لکھتے رہتے جس کا جواب حضرت صاحب کی طرف سے باقاعدگی سے آتا کبھی مختصر کبھی تفصیلی اور بسا اوقات حضرت صاحب کا اپنے ہاتھ کا تحریر فرمودہ ہوتا۔ اسی طرح بابو صاحب کا علم آخر تک ہمیشہ بڑھتا رہا اور صیقل ہوتا رہا۔

انہیں دعوت الی اللہ کی ایک دھن سوار تھی۔ اور اس کے مقابلے میں کھانا پینا یا باقی سب کام ثانوی تھے۔ ایک دفعہ انکی ایک بچی شدید بیمار تھی۔ بخار بہت تیز تھا اور کچھ پتہ نہ تھا کہ رات کیسے گزرے۔ اسی اثناء میں ملیر کی جماعت کے دو نمائندہ ان کے پاس سرشام یہ پیغام لے کر آئے کہ آج رات فریق مخالف سے گفتگو کا وقت مقرر کر لیا گیا اور اگر آپ نہ گئے تو سبکی ہوگی اور یہ تاثر ملے گا کہ ہم گفتگو سے پہلو تہی کر رہے ہیں۔ بابو صاحب نے بیوی سے کہا کہ بچی کا اللہ حافظ ہے آپ فکر نہ کریں۔ رات گئے تک مناظرہ ہوا فجر کے بعد جب بابو صاحب گھر لوٹے تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ بچی بالکل صحت مند حالت میں کھیل رہی ہے۔

ان کا تقرر کچھ عرصہ کے لئے فرید ہال پوسٹ آفس میں ہو گیا۔ شام کو جب وہ گھر لوٹتے راستے میں صدر میں (غالباً فرید سٹریٹ پر) ایک چوہدری صاحب کا مکان تھا جو روزانہ اس وقت چارپائیاں اور کرسیاں بچھوا کر اپنے مکان کے سامنے ایک مجلس جماتے۔ بہت سے احباب وہاں بیٹھتے۔ ایک دن بابو صاحب بھی وہاں بیٹھ گئے۔ اب جو گفتگو چلی تو رات گئے تک لوگ بابو صاحب کی باتیں سنا کئے۔ اس کے بعد ان چوہدری صاحب کے اصرار پر روزانہ کا یہ معمول ہو گیا کہ بابو صاحب شام کو اس مجلس میں جاتے۔ چوہدری صاحب شریف النفس علم دوست اور آسودہ حال آدمی تھے۔ مجلس میں ہر ایک کو آزادانہ سوال و جواب کی اجازت تھی بشرطیکہ شرارت اور تضحیک کا پہلو نہ ہو۔ یہ سلسلہ قریباً ڈیڑھ سال تک جاری رہا۔ سوال لوگ کرتے۔ جواب بابو صاحب دیتے۔ چوہدری صاحب فقط سنتے۔ بلکہ بابو صاحب کو رات کا کھانا بھی باصرار اپنے ساتھ کھلاتے۔ مگر بابو صاحب چوہدری صاحب کے اس غیر مثبت رویہ پر کچھ اکتاہٹ محسوس کرنے لگے۔ یہ اغلباً 34ء کی بات ہے۔ جن دنوں احرار کی مخالفت جماعت کے خلاف تھی۔ احرار نے ایک جلسہ کیا جس میں محترم بابو اللہ داد پر حملہ کیا گیا اور وہ زخمی ہو گئے۔

حسن اتفاق کہ وہ "چوہدری صاحب جن کے مکان پر علمی مجلس جما کرتی تھی۔ وہ بھی حاضرین میں موجود تھے۔ اور ڈیڑھ سال کی۔ گفتگو سننے کے باوجود ان کے دل کا جو عقدہ نہ کھلتا تھا وہ چند منٹوں میں کھل گیا۔ اور اگلے روز ہی وہ جماعت کے سنٹر میں تشریف لائے۔ شرائط بیعت دریافت کئے۔ پہلے چندہ ادا کیا اور فارم پر کر کے مشرف بیعت ہوئے۔

کشمیر کمیٹی کے اوائل کی بات ہے کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا ایک پیغام رات کے وقت بابو صاحب کو موصول ہوا۔ چنانچہ وہ اسی وقت رات کے قریباً 12 بجے جناب سر عبداللہ ہارون صاحب کو ان کی کوٹھی پر جا کر ملے اور حضرت صاحب کا پیغام پہنچایا جو اگلے ہی روز شام کے وقت مسلمانان کشمیر کی حمایت میں ایک جلسہ کی صدارت قبول کرنے سے متعلق تھا۔ بوجوہ اس جلسہ کا اگلے روز منعقد ہونا ضروری تھا۔ جناب سر عبداللہ ہارون صاحب نے جلسہ کی صدارت بخوشی منظور فرماتے ہوئے اتنے کم وقت میں جلسہ کے انتظامات کیئے اور اشتہارات سے اطلاع کے بارے میں شبہ کا اظہار کیا تو بابو صاحب نے انہیں یقین دلایا کہ وہ مطمئن رہیں۔ اور اسی وقت سب احمدی دوستوں کو جمع کر کے ڈیوٹیاں لگا دیں۔ ایک خوشنویس دوست نے اشتہار لکھا۔ ایک دوست کا پریس رات کو کھلوا کر 4 بجے تک اشتہار چھپ چکا تھا اور سب دوستوں نے مل کر صبح کی عبادت سے قبل شہر کی دیواروں پر چسپاں کر دیا تھا۔ چنانچہ خالق دینا ہال میں جو ان دنوں اس قسم کے جلسوں کا مرکز ہوتا تھا یہ پر ہجوم جلسہ کامیابی سے منعقد ہوا اور صدر جلسہ نے آل انڈیا کشمیر کمیٹی (جس کے صدر حضرت امام جماعت الثانی تھے) کے احسن کام کی جو وہ کشمیر کی بہبود کے لئے رہی تھی تعریف کرتے ہوئے مسلمانوں کو کشمیری بھائیوں کی مدد کی تلقین کی۔ نیز جلسہ کے اتنے کم وقت میں اتنے احسن انتظامات کو سراہا۔

بابو صاحب کو جنگ عظیم دوم کے دوران کئی سال Base Post Offices میں خدمت کا بھی موقع ملا۔ وہ رنگون (برما) اور پھر کولمبو (سری لنکا) میں متعین رہے۔ کیونکہ ان کا دفتر محاذ جنگ سے کافی پیچھے ہوتا تھا اور کام کا بوجھ سول پوسٹ آفس سے نسبتاً کم تھا اس لئے انہیں یہاں لائبریریوں سے استفادہ کرنے کا بہت اچھا موقعہ ملا اور ہر قسم کا انگلش لٹریچر ان کی نظر سے گزرا۔ یہاں پر بھی وہ اپنے ہم عہدہ Jcos اور موقع ملنے پر بڑے آفیسرز کو بالخصوص غیر مسلموں کو احسن رنگ میں (دین حق) کی خوبیاں بیان کرتے رہے۔ کیونکہ دعوت الی اللہ ان کی روح کی غذا تھی۔

قیام پاکستان کے بعد جماعت کا پہلا سالانہ جلسہ جو اپریل 1948ء میں ربوہ کے لق و دق میدان میں شامیانوں کے نیچے منعقد ہوا بابو صاحب اپنے بیوی بچوں سمیت اس میں شریک ہوئے۔ بابو صاحب اپنے خاندان کے پہلے فرد تھے جو جماعت میں شامل ہوئے۔ بعد میں ان کے بڑے بھائی فضل خان اور والدہ بھی شامل جماعت ہوئیں مگر والد حکیم جلال خان صاحب آخر تک مخالف رہے۔ تاہم بابو صاحب خدا کے فضل سے ایک ایسا فرد ثابت ہوئے جو لاکھوں میں ایک ہوتا ہے۔

خاکسار قریشی محمد احمد 1951ء میں کراچی وارد ہوا تو میرا شوق دعوت الی اللہ بابو صاحب کی متعدد دلنشیں تقاریر سننے کے بعد ان سے ملاقات کا باعث بنا۔ اور پھر بالآخر یہ تعلق رشتہ مصاہرت پر منتج ہوا۔ میں ان دنوں جناح کورٹس ہاسٹل میں بسلسلہ دعوت الی اللہ جایا کرتا تھا۔ ایک کمرے کے تین طلباء سے جو یونیورسٹی کے طالب علم تھے میری خاصی راہ رسم ہو گئی میری خواہش تھی کہ کسی طرح وہ کچھ وقت نکال کر ایک دفعہ میرے ساتھ بابو صاحب کے پاس چلیں۔ آخر کچھ عرصہ کے بعد ایک دن ان میں سے ایک نے کہا کہ یار یہ قریشی صاحب روز کہتے ہیں چلو آج ان کے ساتھ پانچ منٹ کے لئے ہو ہی آئیں ان میں سے ایک لاء کا ایک انجینئرنگ کا اور ایک ایم اے کا سٹوڈنٹ تھا۔ میں خوش خوش وکٹوریہ پر ان کو اپنے ساتھ پانچ منٹ کے وعدہ پر لے آیا۔ مگر جب مختلف موضوعات پر ان کے ذہن کو جلا دینے والی اور قلب و روح کو مطمئن کرنے والی گفتگو شروع ہوئی تو انہیں وقت کا بالکل احساس نہیں رہا تا آنکہ ساڑھے تین گھنٹے بعد انہوں نے یہ کہتے ہوئے معذرت چاہی کہ اٹھنے کو دل تو نہیں چاہتا مگر ہم نے آپ کا بہت وقت لیا ہے۔ جب میں انہیں الوداع کہنے گیا تو ان کے سینئر ساتھی مجھے بار بار دعائیں دے رہے تھے کہ اللہ آپ کا بھلا کرے کہ آپ نے ہمیں ایسے آدمی سے ملایا۔

بابو صاحب کے بہت سے مناظرے اور مباحثے سننے کا موقع ملا بلکہ کئی ایک تو خاکسار نے ہی فریق ثانی سے طے کئے تھے۔ ہر مناظرہ ایک یادگار ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔

ہر ایک جو دعا کرتا ہے اسے ضرور دیا جاتا ہے۔
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

The
TRUTH
THE FIRST NEWSPAPER IN NIGERIA

وائی - اے - صافی - (جن کے متعلق پہلے بتایا گیا ہے کہ انہوں نے جرنلزم کی تعلیم و تربیت انگلستان سے حاصل کی تھی- اور جنہیں وظیفہ ہفتہ وار دی ٹروتھ کی نمائندگی میں وفاقی حکومت نائیجیریا نے دیا تھا- اور جو سکاؤٹ کونسل میں بھی ایک اعلیٰ عہدہ پر فائز تھے) نے 2- اگست 1957ء کے ٹروتھ میں یہ رپورٹ شائع کروائی کہ 22- جولائی 1957ء کو 36 نائیجیرین سکاؤٹ انگلستان کے لئے روانہ ہوئے- 29 سکاؤٹ پہلے ہی وہاں موجود تھے- یہ سب کے سب جوبلی جمبوری (Jamborre) میں حصہ لینے کے لئے برطانیہ گئے ہیں- جمبوری کا افتتاح یکم اگست کو ہوا اور یہ 14- اگست کو اختتام پذیر ہوئی- ایسی تقریبات کو پہلے سکاؤٹ ریلیز کہا کرتے تھے- لیکن 1920ء میں لارڈ بیڈن پاول نے اس کے لئے جمبوری کا لفظ اختیار کیا- کہتے ہیں کہ بیڈن پاول نے سکاؤٹنگ کی تنظیم کے لئے افریقی اور اور ہندوستانی لوگوں سے ملاقات کے دوران نظریہ پیدا کیا تھا- یہ اس وقت کی بات ہے جب بیڈن پاول فوج میں ملازمت کر رہے تھے- یہ عرصہ زیادہ تر انہوں نے افریقہ اور ہندوستان میں گزارا اور وہ افریقہ اور ہندوستان کے حالات سے بڑے متاثر ہوئے- اور وہی لوگ اس تنظیم کی تشکیل کا باعث بنے- یہاں جنگلوں میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا پڑتا تھا اور یہی باتیں سکاؤٹوں کے لئے ضروری قرار دی گئیں- ان کی کتاب "سکاؤٹنگ کے لئے مدد گار" بہت زیادہ معروف ہوئی ہے-

یہ سکاؤٹ جو نائیجیریا سے انگلستان جا رہے تھے- جانے سے قبل بیت احمدیہ (لیگوس) میں آئے جہاں مغربی افریقہ کے رئیس المربین نے انہیں خوش آمدید کہا اور ان کی مشروبات اور ماکولات سے تواضع کی- روانگی سے قبل انہیں مشن کی طرف سے امام بیت الفضل لندن کے نام ایک خط دیا گیا تاکہ وہاں وہ ان سے مل کر مختلف پروگرام ترتیب دے سکیں یعنی سکاؤٹنگ کی جمبوری کے علاوہ-

لیگوس میں مسٹر آر تھر براؤن چیف کمشنر تھے اور اسلامی جماعت کے ایس- بی- ڈابری ہیڈ کوارٹرز کمشنر- ان دونوں نے نائیجیریا میں سکاؤٹنگ کے لئے بڑی اہم خدمات سر انجام دیں- مضمون میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اپنے جنگی حالات سے متاثر ہو کر جو انہوں نے کتاب Aids to Scouting لکھی تھی وہ خاصی معروف ہے اور مشہور ہو گئی ہے اور لوگ اسے اپنانا چاہتے ہیں- یہ بات قابل ذکر ہے کہ بادشاہ ایڈورڈ ہفتم نے لارڈ بیڈن پاول کی بہت ہمت افزائی کی اور انہوں نے باقی ماندہ زندگی اسی تنظیم کے لئے وقف کر دی- پہلی سکاؤٹ ریلی گلاسگو میں 1909ء میں منعقد ہوئی تھی- اس کے بعد متعدد ریلیاں ہوئیں حتیٰ کہ اس کا نام جمبوری رکھ دیا گیا- نائیجیریا نے سب سے پہلے 1929ء میں اس میں شرکت کی تھی 1957ء کی جمبوری جو منعقد ہو رہی ہے وہ لارڈ بیڈن پاول کی یاد میں ہے کیونکہ وہ 27- فروری 1857ء کو پیدا ہوئے تھے- اس جمبوری میں شرکت کرنے والوں کی تعداد کم از کم 35 ہزار ہے- نائیجیرین سکاؤٹس نائیجیریا کے تمام حصوں سے لئے گئے ہیں- دس شمالی علاقوں سے دس مشرقی علاقوں سے دس جنوبی علاقوں سے اور تین جنوبی کیمرون سے اور تین لیگوس سے- یکم اگست کو اس جمبوری کا آغاز ہوا اور 14- اگست کو اختتام ہوا-

بتایا گیا ہے کہ احمدیہ رئیس المربین نے جو خط امام بیت الفضل لندن کو دیا تھا- اس کی وجہ سے نائیجیریا کے سکاؤٹوں کو کافی آسانی میسر آئی- اور جمبوری کے علاوہ باقی اوقات میں احمدیہ مشن لندن نے ان کا خوب خوب خیال رکھا-

---

برطانوی تعلیمی کونسل

برٹش کونسل نے 1993ء میں پہلی دفعہ برطانوی تعلیمی نمائش کراچی- اسلام آباد لاہور اور پشاور میں لگائی- 1995ء میں بھی یہ نمائش لگائی گئی اور کہا جاتا ہے کہ تیس ہزار افراد نے اسے دیکھا- اس سال یعنی 1996ء میں پندرہ سے پچیس جنوری تک یہ نمائش انہی شہروں میں اور ان کے علاوہ فیصل آباد میں بھی لگائی جائے گی- اس دفعہ 45 برطانوی یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نمائندے اس نمائش کے لئے آئیں گے- گذشتہ سال سے چھ زیادہ- یہ تمام نمائندے طلبا اور اساتذہ عوام الناس کے تمام سوالوں کے جواب دیں گے- اپنی اپنی یونیورسٹیوں اور کالجوں کی تفصیل بیان کریں گے اور بتائیں گے کہ وہاں کس کس طرح داخلہ لیا جا سکتا ہے- اس کے علاوہ برٹش کونسل ایک سیمینار کا سلسلہ بھی شروع کر رہی ہے- چنانچہ اس نمائش کے علاوہ سیمینار میں بھی تمام ضروری واقفیت بہم پہنچائی جائے گی- بتایا گیا ہے کہ ایسی نمائشیں اور سیمینار برٹش کونسل کے کئی کاموں میں سے ایک کام ہے- وہ کوشش کرتے ہیں کہ طلباء اور اساتذہ کو برطانوی یونیورسٹیوں کے متعلق پوری آگاہی دی جائے ان نمائشوں اور سیمینار میں حصہ لینے کے لئے ہر شخص کو دعوت دی جاتی ہے- خاص طور پر یہ بتایا جاتا ہے کہ روز بروز کیا تبدیلیاں آ رہی ہیں اور ان سے کس طرح عہدہ برا ہوا جا سکتا ہے- اور برطانیہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے کہاں کہاں کیسی سہولیات میسر ہیں- اس کے علاوہ ایک جریدہ بھی شائع کیا جائے گا جس میں تمام معلومات پیش کی جائیں گی- اس میں یہ بھی بتایا جائے گا- کہ اے لیول اور بنیادی تعلیم کہاں کہاں حاصل کی جا سکتی ہے اور ڈگریاں کہاں سے لی جا سکتی ہیں- بتایا گیا ہے کہ اس وقت تیس ہزار مختلف کورس ایسے ہیں- جن میں سے طلباء اور اساتذہ کسی ایک کا اپنی مرضی کے مطابق انتخاب کر سکتے ہیں- اور برٹش کونسل نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ امید ہے کہ ہر شخص کے لئے یہ معلومات کسی نہ کسی طرح مفید ثابت ہوں گی- سیمینار کے موقعہ پر بھی خاصی وضاحت کا موقعہ ملے گا- مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے برٹش کونسل کے دفاتر سے رابطہ کیا جانا چاہئے-

---

حمیدہ شاہدہ- ربوہ

میرا خاندان

1- ہمارے خاندان میں دولت احمدیت ہمارے پیارے نانا جان حضرت میاں خیردین کے ذریعہ آئی- ہمارے دادا جان حضرت میاں مہر دین ان کے بعد احمدی ہوئے- ان دونوں بزرگوں کو رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ہونے کا شرف حاصل ہے- 1906ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے- آپ محلہ ناصر آباد قادیان کی بیت الذکر میں عبادت پڑھایا کرتے تھے اور محلہ کے صدر بھی تھے- حضرت نانا جان کو لوائے احمدیت کا سوت کاتنے کا شرف بھی حاصل تھا-

2- حضرت نانی جان چراغ بی بی صاحبہ کو رفیقہ بانی سلسلہ احمدیہ ہونے کا شرف حاصل تھا- آپ نے بھی لوائے احمدیت کی تیاری میں سوت کاتنے کا شرف حاصل کیا- آپ لجنہ اماء اللہ محلہ ناصر آباد قادیان کی پہلی صدر تھیں-

3- ہمارے والد گرامی صوبیدار سراج الدین مولوی فاضل نے قادیان میں زندگی وقف کی-

4- ہماری والدہ صاحبہ نے تلونڈی کھجور والی میں جنرل سیکرٹری کے عہدے پر کام کرنے کی توفیق پائی- 1965ء تا 1976ء دارالیمن غربی ربوہ کی صدر رہیں- کچھ عرصہ دارالعلوم غربی میں صدر موصیات بھی رہیں- آپ تحریک جدید کی پانچ ہزاری مجاہدات میں بھی شامل تھیں- قادیان میں وقف جائیداد کی تحریک میں اولین لبیک کہنے والوں میں شامل تھیں- قادیان میں دینیات کلاس کی طالبہ ہونے کا شرف پایا- 1978ء تا 1983ء دارالعلوم غربی کی صدر رہیں-

5- ہمارے بڑے بھائی جان جمال دین ایم اے نے دارالیمن میں کئی سال زعیم خدام الاحمدیہ اور منتظم اطفال کام کرنے کی توفیق پائی-

6- ہمارے چھوٹے بھائی اقبال الدین اپنے حلقہ دارالصدر شرقی ربوہ میں تحریک جدید کے سیکرٹری کے طور پر خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں-

7- ہمارے بہنوئی عزیزم نصیر احمد ڈوگر محلہ دارالعلوم میں منتظم اطفال دارالصدر میں سیکرٹری وقف نو اور تحریک جدید کے سیکرٹری' منتظم اطفال اور نائب مہتمم اطفال اور نائب زعیم کام کرنے کی توفیق پائی-

8- خاکسار کو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف محلوں میں مختلف عہدوں پر خدمت دین کرنے کی سعادت ملتی رہی- سیکرٹری ناصرات' جنرل سیکرٹری' سیکرٹری تعلیم' سیکرٹری تحریک جدید' وقف جدید اور صدر لجنہ دارالصدر غربی اور نائبہ تجنید ربوہ کے طور پر کام کیا-

---

واقفینِ نو ربوہ کے ورزشی مقابلے

ربوہ: 29- دسمبر- لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے تحت پہلی بار ربوہ کے واقفین نو بچے اور بچیوں کے ورزشی مقابلہ جات صبح نو بجے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے گراؤنڈ میں منعقد ہوئے- مندرجہ ذیل مقابلہ جات کروائے گئے-

1- پچاس میٹر انفرادی دوڑ
2- ریلے ریس (چار بچوں کی ٹیم)
3- رسہ کشی (10- بچوں کی ٹیم)
4- تھالی پھینکنا- انفرادی
5- میوزیکل چیئر ریس

کل ربوہ کی سطح پر حصہ لینے والے یہ بچے اور بچیاں پہلے محلہ کی سطح پر اور پھر بلاک کی سطح پر کامیاب ہونے کے بعد منتخب کئے گئے تھے-

مقابلہ جات کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی ہوئی- مہمان خصوصی مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل وقف نو نے اپنے خطاب میں تربیت دینے والوں کے کام کو سراہا- اور واقفین نو کی تربیت کے سلسلے میں والدین کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلایا- اور فرمایا کہ جلسہ سالانہ لندن 1995ء کے موقع پر شوریٰ کے جو اجلاسات منعقد ہوئے- ان میں حضرت صاحب نے وقف نو کے بارے میں کسی نہ کسی رنگ میں ضرور ذکر فرمایا- آخر میں انہوں نے دعا کرائی جس پر یہ مقابلے اختتام پذیر ہوئے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 30355 میں چوہدری عبداللطیف ولد چوہدری محمد شریف قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 105 گ۔ب ضلع فیصل آباد حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار مارک ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری عبداللطیف ساکن جرمنی گواہ شد نمبر1 منیر احمد منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25001 گواہ شد نمبر2 سردار فضل الٰہی وصیت نمبر 24328۔

مسل نمبر 30356 میں سعیدہ احمد زوجہ لیئق احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/20000 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 6 تولہ مالیتی۔/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 صد ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سعیدہ احمد U.S.A گواہ شد نمبر1 لیئق احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 21213 گواہ شد نمبر2 منصور احمد شہزاد A-500 غلام محمد آباد فیصل آباد۔

مسل نمبر 30357 میں اسلم محمد فاروق ولد محمد یونس فاروق پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2100 U.S.A ڈالر ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اسلم محمد فاروق U.S.A گواہ شد نمبر1 محمد اکرام الحق جنالہ وصیت نمبر 25400 گواہ شد نمبر2 امیر الدین وصیت نمبر 18149۔

مسل نمبر 30358 میں میر شریف احمد ولد میر غلام احمد نسیم پیشہ ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2300$ ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد میر شریف احمد U.S.A گواہ شد نمبر1 Karimullah Zirvi U.S.A گواہ شد نمبر2 Dr. Hafiz Samiullah وصیت نمبر 25276۔

مسل نمبر 30359

I.Mrs. Enduy Kossaih Widow of Kosasih

پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت دسمبر 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 94-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع انڈونیشیا مالیتی۔/14800000 روپے۔ اور حق مہر۔/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Enduy Kosasih انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Asep Kurniadi انڈونیشا گواہ شد نمبر2 Masum E.S.Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 30360

I.Tarja s/o Rastayama

پیشہ مزدوری عمر 51 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 94-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 460 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/16900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/250000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Tarja جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Ahmad Sjoekrono جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Abdul Rosyid جابر انڈونیشیا۔

مسل نمبر 30361 I.Amidin s/o Muhyidin پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1950ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ دھان کا کھیت برقبہ 5200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/6000000 روپے۔ اور زرعی زمین برقبہ 3200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/240000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Amidin انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Deden Amijaya پسر موصی انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Rukman s/o Emen انڈونیشیا۔

مسل نمبر 30362

I.Mrs.Ipon wife of Amidin

پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1953ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دھان کا کھیت برقبہ 960 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/800000 روپے۔ 2۔ زمین زرعی برقبہ 530 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/200000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 82 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/1000000 روپے۔ 4۔ تین گھڑیاں مالیتی۔/40000 روپے۔ 5۔ طلائی زیورات وزنی 24 گرام مالیتی۔/500000 روپے۔ 6۔ ریڈیو اور سلائی مشین مالیتی۔/90000 روپے۔ 7۔ فرنیچر مالیتی۔/100000 روپے۔ 8۔ حق مہر۔/60000 روپے۔ کل مالیتی۔/2790000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/60000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Ipon w/o Amidin انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Dednamij AyA پسر موصیہ گواہ شد نمبر2 Rukman s/o Fmen انڈونیشیا۔

مسل نمبر 30363

I.Mrs.Sujiyah wife of Samsi

پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 93-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کیمرہ RICOH GX500 مالیتی۔/50000 روپے۔ 2۔ کیمرہ FUJICA مالیتی۔/15000 روپے۔ 3۔ حق مہر۔/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs Sujiyah انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Drs. Muharto Winardji انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Ibrohim انڈونیشیا۔

مسل نمبر 30364

I. Mrs Kinoh widow of Suarna Samir

پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت 1954ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 130 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی۔/1300000 روپے۔ 2۔ انگوٹھی طلائی وزنی 10 گرام مالیتی۔/200000 روپے۔ 3۔ حق مہر پانچ لاکھ۔/500000 روپے۔ کل جائیداد۔/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ Mrs.Kinoh جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Syoekrono جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Ahmad Sutisna جابر انڈونیشیا-

مسل نمبر30365

I.J.D.Narasomas/oM.N.Soma

پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت 1955-1-1 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 94-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- مکان واقعہ جابر انڈونیشیا مالیتی-/2500000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/415000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد J.D.Narsoma جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 A. Rasidi جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 M.Sholeh جابر انڈونیشیا-

مسل نمبر30366

I.Mrs.OTjeRosmianaw/oDeddy Sumedi

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1985-11-17 ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 94-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- فرنیچر مالیتی-/150000 روپے- 2- حق مہر پچاس-/50000 روپے-3- Tafe Dek Merk "Sony" مالیتی-/150000 روپے- کل جائیداد مالیتی-/350000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/40000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ Mrs. Otje Rosmiana جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Asep Kurniadi جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Kombali Kamaludin جابر انڈونیشیا-

---

بقیہ صفحہ 1

ہم بھی ایک غرض کے لئے کھڑے ہوئے ہیں کہ دنیا میں خدا کے نام کو پھیلائیں- اشاعت (دین حق) کریں- ہمارا فرض ہے کہ اس غرض کے پورے کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کریں ورنہ کامیاب نہیں ہو سکتے- بہت سے دوست ہیں جن کے دل میں جوش ہوتا ہے- وہ کوشش بھی کرتے ہیں لیکن انہوں نے سمجھا نہیں ہوتا- کہ کتنا کام ہے- اس لئے وہ صحیح تدبیر نہیں کر سکتے- ایسا تو کم کوئی شخص ہوگا کہ وہ احمدی ہو اور اس کے دل میں خدمت دین کا جوش نہ ہو- اور احمدی جماعت میں کم ہی کوئی شخص ہوگا کہ اس نے کوئی قربانی نہیں کی لیکن خالی قربانی کافی نہیں ہو سکتی بلکہ کامیابی اس طرح ہو سکتی ہے کہ قربانی مقصد کے مطابق ہو- مثلاً ایک شخص پڑھتا ہے وہ ایک گھنٹہ بھر پڑھتا ہے- مگر امتحان میں کامیاب ہونے کے لئے اس کی ایک گھنٹہ کی قربانی کافی نہیں ہو سکتی بلکہ پاس ہونے کے لئے ضروری ہے کہ سات آٹھ گھنٹہ پڑھائی پر قربان کرے تب وہ پاس ہو سکتا ہے-

(از خطبہ یکم جون 1923ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل

کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

اتوار 14-جنوری 1996ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت

4-45 درس الحدیث-(انگریزی)

5-00 یوروفائل-اے لیٹر فرام لندن-

5-30 یوروفائل- مجلس سوال و جواب- ناصرات الاحمدیہ کے ساتھ-

6-00 خبریں

6-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں سبق نمبر18

7-00 ملاقات- حضرت صاحب کی انگریزی دان احباب سے ملاقات

8-05 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- ربوہ کی سیر (جرمن)

8-55 لقائم العرب

9-55 کل کے پروگرام

سوموار 15-جنوری 1996ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت

4-45 درس ملفوظات

5-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- دلبر مرا یہی ہے

5-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر63 حصہ اول

6-00 خبریں

6-30 اراؤنڈ دی گلوب- مسز ثمین طاہر صاحبہ سے انٹرویو- ازامتہ الرشید صاحبہ

7-00 نیچرل کیور-ہومیوپیتھی کلاس نمبر140

8-05 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تحریک جدید کا پس منظر اور آغاز

8-35 چلڈرنز کارنر- حکایات شیریں-

8-50 لقائم العرب

9-50 قصیدہ اور کل کے پروگرام

منگل 16-جنوری 1996ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت

4-45 سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

5-00 طبی معاملات

5-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر63 حصہ دوم

6-00 خبریں

6-30 اراؤنڈ دی گلوب- قادیان کے مقامات

7-00 "نیچرل کیور"- ہومیوپیتھی کلاس نمبر141

8-05 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- "ٹیک ٹاک"

8-35 پی-ای-از ربوہ

8-50 لقائم العرب

9-50 قصیدہ اور کل کے پروگرام

بدھ 17-جنوری 1996ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت

4-45 درس حدیث

5-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- درثمین

5-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر64 حصہ اول

6-00 خبریں

6-30 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- سینے کی کلاس پیرہن

7-00 کلام الٰہی کلاس- ترجمہ کلام الٰہی کلاس نمبر119

8-05 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر از مکرم حافظ مظفر احمد صاحب جلسہ سالانہ اوکاڑہ- پاکستان-

8-50 لقائم العرب

9-50 کل کے پروگرام

جمعرات 18-جنوری 1996ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

4-30 تلاوت

4-45 درس ملفوظات

5-00 طبی معاملات- ملیریا- از ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب

5-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر64 حصہ دوم

6-00 خبریں

6-30 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس-

7-00 کلام الٰہی کلاس- ترجمہ کلام الٰہی- کلاس نمبر120

8-05 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- کوئز پروگرام-

9-00 لقائم العرب

9-50 قصیدہ

9-55 کل کے پروگرام

بقیہ صفحہ 3

قربانیاں اور ہمدردیاں اور اپنی سختیاں اور تیزیاں میں نظر انداز بھی کر دوں تو ان کا یہ سلوک مجھے شرمندہ کرنے کے لئے کافی ہے- اس حسن سلوک نے نہ صرف مجھے وہ ہاتھ دئے جن سے میں دین کی خدمت کرنے کے قابل ہوا اور میرے لئے زندگی کا ایک نیا ورق الٹ دیا گیا بلکہ ساری جماعت کی زندگی کے لئے بھی ایک بڑا سبب پیدا کر دیا- کیا ہی سچی بات ہے کہ عورت ایک خاموش کارکن ہوتی ہے لوگ اس دکان کو تو یاد رکھتے ہیں جہاں سے عطر خریدتے ہیں- مگر اس گلاب کا کسی کو خیال بھی نہیں آتا جس نے مر کر ان کی خوشی کا سامان پیدا کیا- میں حیران ہوتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ یہ سامان پیدا نہ کرتا تو میں کیا کرتا- میرے لئے خدمت کا کون سا دروازہ کھولا جاتا- اور جماعت میں روزمرہ بڑھنے والا فتنہ کس طرح دور کیا جاتا-

---

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں-

بیرون ممالک کے خصوصی رعائتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں

آپ کی خدمت ہمارا نصب العین

حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل ٹریول ایجنٹ

A-8 پوٹھوہار پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد

فون دفتر: 220886 215757

ٹیلیکس Tlx.54592 PD,ISD فیکس:- 051-219779

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 13- جنوری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 18 درجے سنٹی گریڈ

○ آزاد کشمیر میں عام انتخابات جولائی میں کرانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ آزاد کشمیر کے وزیراعظم سردار عبدالقیوم خان نے کہا کہ ہم تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیں گے۔ انتخابات کی حیثیت اور دیگر متعلقہ معاملات کے سلسلے میں پاکستان سے صلاح و مشورہ کریں گے۔ الیکشن شیڈول جون میں جاری کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات نہ صرف کشمیر کی تحریک آزادی بلکہ عالمی برادری پر بھی مثبت اثرات مرتب کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی مبصرین کو انتخابات کی نگرانی کی دعوت دی جائے گی۔

○ صوبوں نے مالیاتی کمیشن سے 80 فیصد مزید وسائل مانگ لئے ہیں۔ چاروں صوبوں نے اپنا کیس مشترکہ طور پر حکومت کو بھجوانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وفاقی حکومت 70 فیصد وسائل صوبوں کے حوالے کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ جس پر صوبوں کو اعتراض ہے۔ قومی مالیاتی کمیشن کے کراچی میں ہونے والے اجلاس کے بعد صوبوں نے حصہ بڑھانے کا مطالبہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ صوبائی نمائندے مطالبہ منوانے کے لئے وزیراعظم سے بھی ملیں گے۔

○ سانگھڑ میں قومی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں پیپلزپارٹی کے امیدوار نے واضح اکثریت سے فتح حاصل کر لی ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے سانگھڑ میں ضمنی انتخاب میں پیپلزپارٹی کی فتح پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانگھڑ میں عوامی اعتماد اغوا ہو گیا ہے۔ تاریخ کی بدترین دھاندلی کی گئی ہے۔ بے نظیر بھٹو نے اپنی گھٹیا سیاست ترک نہ کی تو پھر انہیں عبرتناک انجام سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاؤں اکھڑتے دیکھ کر بے نظیر بھٹو پھر سندھ کارڈ استعمال کرنا چاہتی ہیں۔ وہ سندھ کو تقسیم کرنے کے منصوبے پر عمل پیرا ہیں۔ اس مقصد کے لئے نفرتوں کو ہوا دی جا رہی ہے۔ لیکن ہم سندھیوں اور مہاجروں کے درمیان پل کا کردار ادا کریں گے۔ بے نظیر کا منصوبہ ناکام بنا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سانگھڑ میں دھاندلی ہی کرنی تھی تو کسی عقل سے تو کرتیں۔ 1988ء میں ہمیں وہاں 36 ہزار' 1993ء میں 50 ہزار اور اب صرف 17 ہزار ووٹ ملے ہیں اور پیپلزپارٹی کے 49 ہزار بڑھ کر 72 ہزار کیسے ہو گئے؟ انہوں نے الزام لگایا کہ جگہ جگہ بیلٹ باکس پہلے ہی بھرے جا چکے تھے۔ حملے ہوتے رہے لاٹھیاں' گولیاں اور پتھر چلتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ مڈٹرم انتخابات کے سوا ملی مسائل کا کوئی حل نہیں ہے۔ پاکستان میں امن کی خاطر ایم کیو ایم سے سمجھوتہ کیا تو ہمیں غدار قرار دے دیا گیا۔ ہمیں حب الوطنی کے سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔

○ دہشت گرد موٹر سائیکل سواروں نے اڈہ پل 26 کے نواحی علاقہ شورکوٹ کے بھرے بازار میں اسلحہ سے فائرنگ کر کے 8۔افراد کو ہلاک کر دیا۔ جن میں ایک عورت اور سات مرد شامل ہیں۔ جبکہ 20 کے قریب افراد شدید زخمی ہوئے۔ کئی زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ اس واقعہ سے شہر بھر میں خوف و ہراس پھیل گیا شہر کے تمام بازار اور مارکیٹیں بند رہیں۔ صاحبزادہ محمد قادری نے کہا کہ ہے کہ سپاہ صحابہ کے کارکنوں کا قتل عام گہری سازش ہے قاتل گرفتار نہ ہوئے تو سپاہ صحابہ خود بدلہ لینے کی قوت رکھتی ہے۔ انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ وہ قانون کو ہاتھ میں نہ لیں۔

○ سانگھڑ کے ضمنی انتخابات کے بارے میں مرتضیٰ بھٹو نے کہا ہے کہ یہاں پر 75 فیصد جعلی ووٹ ڈالے گئے۔ ہم پر فائرنگ کی گئی۔ سرکاری پیپلزپارٹی نے حلقہ این اے 181 میں دھاندلی کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ دھاندلی نہ ہوتی تو ہمارا امیدوار جیت چکا تھا۔ ہمارے پولنگ ایجنٹوں کو بھگا کر دھاندلی کی گئی۔ ہم نے خود دیکھا کہ تیر کے نشان پر کھلم کھلا ووٹ ڈالے جا رہے تھے۔

○ سابق وزیر مملکت برائے خارجہ امور مسٹر محمد صدیق کانجو نے کہا ہے کہ سارک میں تجارت بڑھانے کا معاہدہ نواز شریف کے دور میں ہوا تھا۔ جس پر میں نے دستخط کئے تھے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم بھارت سے بھی تجارت بڑھانے کے پابند ہیں۔ پہلے کشمیر سمیت تمام مسائل حل ہونے چاہئیں۔

○ فلپائن کی حکومت نے چار پاکستانیوں کو رہا کر دیا ہے۔ ان پر دہشت گردی کا الزام غلط ثابت ہو گیا ہے۔ یہ افراد ناجائز طریق پر فلپائن میں داخل ہوئے تھے۔

○ اے این پی کے سربراہ مسٹر اجمل خٹک نے کہا ہے کہ نواز شریف کی آخری کال کرنے کی دیر ہے حکمرانوں کو بھاگنے کا راستہ نہیں ملے گا۔ اپوزیشن کی تمام جماعتوں نے اختیارات نواز شریف کو دے دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم صدر یا کسی اور طاقت پر یقین رکھنے کی بجائے' عوامی قوت پر یقین رکھتے ہیں۔

○ بلوچستان کے لیڈر مسٹر محمد اکبر خان بگتی نے کہا کہ تباہی آخری حد تک جا رہی ہے۔ "بزرگ دوست" بھی اس کے ذمہ دار ہیں۔ اپوزیشن میں موٹے تازے لوگ شامل ہیں۔ انہوں نے موثر حکمت عملی اختیار نہ کی تو فاشسٹ حکومت سب کچھ تباہ و برباد کر دے گی۔ ایوان کے اندر سے تبدیلی تو مہذب معاشروں میں ہوتی ہے۔ سانگھڑ میں جو کچھ ہوا اس سے اندازہ لگا لیں کہ حکومت ایوانوں میں کیا کچھ کرے گی۔ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ جب ساری قوم مضطرب ہو تو فوج اس سے کیوں متاثر نہیں ہو گی۔ بزرگ دوستوں کو عمر کے آخری حصے میں نرم و نازک جگہ مل گئی ہے۔ وہاں سے اٹھنے کو جی نہیں چاہتا۔

○ مسلم لیگ کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ بے نظیر دھاندلی کریں یا دھاندلہ' سندھ میں مسلم لیگ کا پرچم بلند ہو چکا ہے۔ سندھ کی سیاسی تاریخ میں پہلی بار کسی لیڈر نے بھٹو خاندان کو سیاست سے نکال باہر کیا ہے۔

○ ورلڈ کپ کے لئے کرکٹ ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نامور بلے باز جاوید میاں داد ٹیم میں شامل ہیں جبکہ باسط علی کو شامل نہیں کیا گیا۔ کبیر خان اور اکرم رضا کو بھی شامل نہیں کیا گیا۔ ابھرتے ہوئے نامور افتتاحی کھلاڑی سلیم الٰہی اور سابق کپتان معین خان ریزرو کھلاڑی ہوں گے۔ سعید انور سلیم ملک اور رمیض راجہ بھی ٹیم میں شامل ہیں۔

○ شورکوٹ کے سانحہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 5 سے بڑھ کر 8 ہو گئی ہے۔

○ امریکی سفیر برائے بھارت مسٹر فرینک وائزنر نے کہا ہے کہ ہمارے لئے پاکستان کی داخلی سلامتی اور دوستی اہم ہے۔ سرد جنگ ختم ہو چکی ہے۔ لیکن پاکستان سے دوستی کو برقرار رکھنا ہے ایران اور مغربی ایشیا سے اس کے تعلقات بھی خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔ اختلافات برقرار ہونے کے باوجود بھارت میں معاشی آزادی تجارت اور سرمایہ کاری کے پس منظر میں دونوں ملکوں کا مفاد ایک دوسرے سے وابستہ ہے۔

○ پاکستان کی سرحد کے قریب راجستھان میں بھارتی فوج نے عارضی چوکیاں قائم کر لی ہیں۔ فوجی ساز و سامان بھی جمع کر لیا گیا ہے۔ فوجی ٹرکوں اور ٹینکوں کی آمد و رفت رات گئے تک جاری رہتی ہے۔ بھارتی اخبار ہند سماچار نے دعویٰ کیا ہے کہ بارودی سرنگیں بھی بچھا دی گئی ہیں۔

○ وزیراعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف خان نکئی نے کہا ہے کہ میں چند روز میں دھماکہ کروں گا پھر اپوزیشن کو پتہ چلے گا کہ میں کتنے پانی میں ہوں۔ اپنے خلاف حزب اختلاف کی تحریک عدم اعتماد کا خیر مقدم کروں گا۔ معلوم نہیں منظور وٹو مجھے کونسے اختیارات دلوانا چاہتے ہیں میں مکمل طور پر بااختیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں کوئی خفیہ بھرتی نہیں ہوئی۔ رمضان میں بھیس بدل کر بازاروں میں چھاپے ماروں گا۔

○ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری شجاعت حسین نے دھمکی دی ہے کہ اگر نواز شریف کو کچھ ہو گیا تو بیٹی کا حشر باپ سے بھی برا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے دور اقتدار میں جو غلطیاں کیں دوبارہ برسر اقتدار آ کر ان کا ازالہ کر دیں گے۔

○ پاکستان آرمی کے باغی افسروں کے خلاف مقدمہ کی سماعت کے پہلے روز فوجی عدالت میں اس وقت ہنگامہ ہو گیا جب باغی فوجی افسران نے اپنے تمغے اور اعزازات اتارنے سے انکار کر دیا۔ اس پر عدالت کے حکم پر کمانڈوز نے باغیوں کو بے بس کر کے ان کے تمغے اتار لئے۔ تاہم میجر جنرل ظہیرالسلام عباسی نے خود تمغے اتار دیئے۔ فاضل عدالت نے کہا کہ چارج شیٹ ملنے کے بعد افسران مراعات سے محروم ہو گئے ہیں اس لئے عدالت میں انہیں سٹارز اور میڈل لگانے کی اجازت نہیں ہے۔

○ جنرل جہانگیر کرامت نے ہفتہ کے روز پاک آرمی کی کمان سنبھال لی۔ وہ فرمان امروز میں ڈسپلن کی پابندی پر زور دیں گے۔

اقصیٰ روڈ
بشیر گولڈ سمتھ
ربوہ
فون: دوکان 211806 رہائش 211883

ڈرمیکسو کریم
چنبل۔ خارش۔ پھوڑے پھنسیاں۔ داغ دھبے۔ کیڑا کاٹ جائے۔ چوٹ۔ جلد جل جائے۔ غرض بفضل خدا جلدی عوارض کی بہترین کریم۔ اب ربوہ کے میڈیکل سٹورز سے بھی دستیاب ہے۔
تیار کردہ: بھٹی ہومیوپیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
رحمت بازار صبح 11 تا 2½ بجے۔ شام 4½ تا 8 بجے
دارالیمن وسطی صبح 9 تا 11 بجے
فون گھر 211186

خوشخبری
ربوہ میں پہلی دفعہ ربوہ میں ہی تیار کردہ سنگل و ڈبل بیڈ شیٹ اور رضائیوں اور تلائیوں کے غلاف عمدہ کوالٹی تھوک اور پرچون ریٹ پر 35۔ دارالفضل غربی نزد چونگی دستیاب ہیں۔ شوروم اقصیٰ چوک پر واقع ہے
اقصیٰ ٹریڈرز فون 211995

دعا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زد جام عشق	۶۰ گولی	۸۰۰/-
نواب شاہی	۶۰ گولی	۱۰۰۰/-
سونے چاندی کی گولیاں	۳۰ گولی	۲۰۰/-
شباب آور موتی	۳۰ گولی	۸۰/-
حب نشاط	۲۰ گولی	۴۰/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ۔ گول بازار۔ ربوہ
فون نمبر 212434 (04524)